سوال

(39) بدشگونی سراسر وہم اور گناہ کبیرہ بلکہ شرک ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علمائے دین وشرع متین کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ کے بارے میں بعض حضرات اپنے لیے بدشگونی پکڑتے ہیں قال اللہ وقال الرسول ﷺ کا ہمارے لیے کیا فرمان ہے فی ضوء الکتاب وسنہ راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بدشگونی، جگہ، وقت، مکان اوراشخاص وغیرہ سے لی جاتی ہے، یہ ان اوہام میں سے ہے جن کا تعلق رواج قدیم زمانہ سے چلا آرہا ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے حضرت صالح کی قوم نے ان سے کہا تھا:

طَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ .. سورۃ النمل

''ہمارے خیال میں تو تم اور تمہارے ساتھی شگون بد ہیں۔''

اسی طرح ذکر ہے کہ جب فرعون اوراس کی قوم پر جب کوئی مصیبت آتی تو حضرت موسیٰ اوراس کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے۔''

يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ ... سورۃ الاعراف

اکثر کفار جو گمراہی میں مبتلا رہے ہیں کسی مصیبت میں مبتلا ہوتے تو یہی کہتے رہے ہیں کہ إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ (سورۃ یس) ''ہم تمہیں اپنے لیے بدشگون سمجھتے ہیں۔'' اوراس کا جواب انبیاء یہ دیتے رہے ہیں۔ طَائِرُكُم مَّعَكُمْ (یس) ''تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے۔

یعنی تمہاری مصیبت تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے اس کا سبب تمہارا کفر وعناد اور سرکشی ہے بدشگونی کے بارے میں زمانہ جاہلیت میں عربوں کے عقائد مختلف تھے لیکن اسلام نے ان سب کو باطل کر قرار دیا ہے اور لوگوں کو عقلیت کی راہ پر اگایا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

ليس منا من تطير او تطير له تكهن له او سحر او سحر له (طبرانی)

''وہ شخص ہم میں سے نہیں جو براشگون لے یا جس کے لیے براشگون لیا جائے یا جس کے لیے کہانت کی جائے یا جو آدمی جادو کرے یا جادو کروائے۔''

نیز آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ : العیافۃ والطیرۃ والطرق من الجبت (ابوداؤد، والنسائی، وابن حبان) رمل، پرندہ سے براشگون لینا اور کنکریاں مار کر براشگون لینا جبت (وہم پرستی ہے) یہ اس کی قبیل سے ہے۔

یہ بدشگونی نہ علم کی بنیاد پر ہوتی ہے اور نہ واقعات کی بنیاد پر، بلکہ محض ضعف اور وہم پرستی کا نتیجہ ہوتی ہے ورنہ اس کے کیا معنی کہ ایک عقل مند آدمی سچ مچ یہ خیال کرنے لگے کہ فلاں شخص یا فلاں جگہ منحوس ہے یا وہ کسی پرندے کی آواز سن کر یا آنکھوں کی حرکت دیکھ کر یا کوئی کلمہ سن کر گھبراہٹ محسوس کرنے لگے ۔ اصل بات یہ ہے کہ اگر انسان کی طبیعت میں کمزوری ہو تو وہ بدشگونی پر آمادہ کرتی ہے لہذا انسان کو اس کمزوری کے آگے سپر نہیں ڈالنا چاہیے اور اس کو فوراً جھٹک دینا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص230

محدث فتویٰ